# Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۲ھ مطابق ۲۴ فروری سنہ ۱۹۳۴ء جلد

## حصہ اوّل

## خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم



(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

# احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم وملکہم

**روبکار:-** واقع ۱۸ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ ملاحظہ ہوئی۔ چونکہ سید محمد جمیل صاحب فائننس سکریٹری بہادر کی مدت ملازمت ریاست اگست سنہ ۱۹۳۳ء میں ختم ہو جائے گی۔ لہذا بموجب رپورٹ ختم مدت سابقہ سے آن کی ملازمت ریاست میں ایک سال کی توسیع منظور کیجاتی ہے

**حکم ہوا کہ**

روبکار ہذا معہ رپورٹ منسلکہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔

---

بتعمیل حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۱۸ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

**حکم:-** واقع ۱۸ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

مرسلہ یادداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب آرمی منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت اتفاقیہ پانچ یوم لفٹننٹ احمد شہید میڈیکل افسر ملٹری ہاسپٹل (از یوم استفادہ ما بعد ختم کیمپ ٹریننگ) بغرض روانگی بیرون نجات بذمہ داری ڈاکٹر صاحب بہادر

**حکم**

بموجب رپورٹ لفٹننٹ احمد شہید میڈیکل افسر ملٹری ہاسپٹل کی پانچ یوم کی رخصت اتفاقیہ بعد ختم ٹریننگ بذمہ داری ڈاکٹر صاحب بہادر شاہ یوم استفادہ سے منظور کیجاتی ہے کاغذات برائے کارروائی ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہوں آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

---

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی ہیڈکوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

۱۸ فروری سنہ ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

**روبکار:-** واقع ۱۹ فروری سنہ ۱۹۳۳ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

روئداد کمیٹی دستخطی ممبران کمیٹی ملاحظہ ہوئی۔ کمیٹی نے بقایا لگان دہنگی کاشتکاران سنہ ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ ف پچاس فیصدی معاف کئے جانے کی استدعا کی ہے اور ظاہر کیا ہے کہ سنہ ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ ف خراب سال تھے۔ اس وجہ سے ان ہر دو سال کی باقی زیادہ مقدار میں رہگئی۔ مابدولت واقبال کو کاشتکاران کی پرورش اور بہبودی زیادہ مدنظر ہے اس لئے حسب استدعا کمیٹی پچاس فیصدی معافی لگان منظور کرنے کا یہ نتیجہ ہوگا کہ بقیہ پچاس فیصدی کے وصول کے لئے مستاجران عدالتی کارروائی کریں گے۔ اور کاشتکاران علاوہ

کشت کشی کے خرچے کے بھی زیر بار ہوں گے۔ لہٰذا بنظر پرورش
کاشتکاران منظور کیا جاتا ہے کہ ان (۲۱۰) دیہات
کے کاشتکاران پر بابت ۱۳۴۲ف جو ایک
لاکھ بانوے ہزار چھ سو چھپن روپیہ بارہ آنہ (۱۰) پائی بمد بقایا
مستاجران کے لگان کے باقی ہیں۔ وہ کاغذات پٹواری
خارج کیے جائیں اور اس بار سے کاشتکاران کو سبکدوش
کیا جائے اور اس کے معاوضہ میں ایک لاکھ چوبیس ہزار
سات سو چالیس روپیہ چار آنہ دس پائی کی رقم جو مستاجران
کے ذمہ مالگزاری ۱۳۴۲ف کی باقی ہیں۔ وہ حسب
صراحت مندرجہ نقشہ شمولہ کاغذات ذخیرہ سرکاری مطالبہ کی
تعریف سے خارج کر دیے جائیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی منظور کیا
جاتا ہے کہ کمیٹی سابق نے فصل خریف ۱۳۴۱ف سے وصول شدہ
رقم بابت ۱۳۴۲ف کاشتکاران کو بقایا میں مجرا نہیں دی تھی
بلکہ لگان ۱۳۴۱ف میں اس کو محسوب کر لیا تھا یہ رقم بھی حسب
استدعائے کمیٹی بقایا لگان ذمگی کاشتکاران میں مجرا و محسوب
دیدی جاتی۔ اس معافی کے بعد ستاسی ہزار نو سو ایک روپیہ
دس آنہ کی ایسی رقم باقی رہتی ہے کہ جس کو مستاجران
کاشتکاران سے وصول کر چکے ہیں مگر مستاجران نے اپنی
ذمگی بقایا مالگزاری میں داخل نہیں کیا ہے یہ رقم مستاجران
سے وصول کیجائے اور آخر ستمبر ۱۹۳۴ء تک اس رقم کی
تمام و کمال بے باقی کر لیجائے۔

مستاجران نے یہ طریقہ اختیار کر لیا ہے کہ مالگزاری
اوقات معینہ پر داخل نہیں کرتے اور بالآخر کثیر تعداد ہو جانے پر
معافی کے متمنی ہوتے ہیں یہ طرز عمل نہایت مذموم ہے
اور سختی کے ساتھ اس کو مسدود کیا جانا ضرور ہے اس لئے
صاف طور پر اعلان کیا جاتا ہے کہ معافی مندرجہ بالا بار
آخری ہے۔ جو محض کاشتکاران کی فلاح اور ان
کی حالت سنبھالنے کے لئے منظور کی گئی ہے اور آئندہ
اس کی تجدید نہ ہوگی باستثنا اس کے کہ اگر آفات ارضی
و سماوی کی وجہ سے کاشتکاران کو ریلیف دی جانے
کی صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے استدعا کی تو اس پر لحاظ
مناسب کیا جائے گا۔

(۳) ہر سال کا مطالبہ مالگزاری و خام تحصیل بپابندی اوقات
اقساط معینہ ختم سال یعنی ۳۰ ستمبر کو تمام و کمال بیباق
ہو جانا چاہئے۔ جیسا کہ اضلاع برٹش گورنمنٹ میں دستور ہے
افسران مال کو خاص طور پر اس کا ذمہ دار کیا جاتا ہے
کہ ۳۰ ستمبر کو سنہ فصلی کا پورا مطالبہ دیہات شخصی
اور خام تحصیل بے باق ہو جایا کرے۔ اور صاحب ریونیو
منسٹر بہادر اس کا التزام رکھیں کہ اس حکم کی پوری پوری
تعمیل ہوتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام
ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

---

سررشتہ صدر سے ایک نقل روبکار بغرض اندراج
گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اصل کاغذات بغرض کارروائی
بنشائے حکم جناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کیجنب تعمیل
مرسل ہوں۔

۱۹ فروری ۱۹۳۴ء

## حکم :- واقع ۱۹ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر معہ تحریر صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر بابت بحالی برقراری سلسلہ ملازمت مسمی اظہر یار خاں المید شفاخانہ صدر، جو کنٹرولر آفس کی بکیم اکتوبر ۱۹۳۱ء کو تخفیفاً برخاست ہو کر بحکم یکم دسمبر ۱۹۳۱ء صیغہ بینڈ میں ملازم ہوا۔ اور بحکم یکم اپریل ۱۹۳۲ء صیغہ بینڈ سے تخفیف ہو کر بحکم ۵ مئی ۱۹۳۲ء شفاخانہ میں کلرک مقرر ہوا۔

### حکم

بموجب رپورٹ اظہر یار خاں المید کا سلسلہ ملازمت برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں ملے گی۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

---

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۱۹ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

---

## روبکار :- واقع ۱۹ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے جن آفیسران مندرجہ ذیل کی خدمات گورنمنٹ سے مستعار حاصل کی گئی تھیں جن کی مدت ملازمت قریب الختم ہے۔ لہذا بموجب رپورٹ ختم مدت ملازمت سابقہ سے اُن کی ملازمت ریاست میں ایک ایک سال کی توسیع منظور کی جاتی ہے

| | |
|---|---|
| (۱) سید ناصر حسین (ڈائرکٹر) | ۱۵ نومبر ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔ |
| (۲) سید حامد حسین (فارسٹ آفیسر) | ۷ نومبر ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔ |
| (۳) بابو بھوگی لال (تحصیلدار شاہ آباد) | ۲۴ مئی ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔ |
| (۴) منشی حافظ علی خاں (تحصیلدار بلاسپور) | ۳ جون ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی۔ |
| (۵) منشی اختر حسین (نائب تحصیلدار) | ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی |
| (۶) منشی افتخار احمد (نائب تحصیلدار) | ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو مدت ملازمت ختم ہوگی |

### حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کی جائے۔

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۰ فروری ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

## حکم :- واقع ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

مزینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت اتفاقیہ دہ یوم مطلوبہ حاجی مرزا مہدی صاحب معلم فارسی (دینیات) عالیجناب نواب علی عہد بہادر از تاریخ استفادہ بغرض روانگی دہلی بذریعہ مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب

حکم

حاجی مرزا مہدی معلم فارسی و دینیات کی دس روز کی رخصت منظور ہے۔ مولوی ذوالفقار حسنین کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

روبکار:- وارقہ ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بنظر انسداد جرم دفعہ ۴۲۳ تعزیرات رامپور ۱۰ نومبر ۱۹۳۲ء کو روبکار صادر ہوا تھا کہ "بلا اجازت عدالت فوجداری جس کے روبرو سماعت مقدمہ دفعہ (۴۲۳) تعزیرات رامپور کی ہو تصفیہ باہم فریقین نہ منظور کیا جاوے۔"

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے ختم میعاد پر ایک سال کی توسیع کی استدعا کی تھی جو بمنشائے روبکار مجریہ ۳ مارچ ۱۹۳۲ء منظور فرمائی گئی۔ یہ مدت ابھی قریب الختم ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر مستدعی ہیں کہ اس میعاد میں تا آخر دسمبر ۱۹۳۳ء مزید توسیع منظور کی جائے۔ بموجب رپورٹ میعاد مذکورہ میں آخر دسمبر ۱۹۳۳ء تک کی مزید توسیع منظور کی جاتی ہے

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔

ایک نقل درج گزٹ کیجائے

---

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

---

حکم:- وارقہ ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ تقرر جدید کی بشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار منظوری دی جاتی ہے۔ اس تقرر سے بجٹ برابر رہے گا۔ کمی بیشی نہیں ہوگی۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

---

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

بغرض — سپرسانڈ

جناب عالی!

سلسلہ انتظام آسامی منیجر مطبع جبل النبی خاں اکاؤنٹ کلرک کو جو عرصہ سے بحیثیت انچارج منیجر کام انجام دے رہا تھا تیس روپیہ تنخواہ پر صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر نے مستقل منیجر مقرر کر دیا ہے اکاؤنٹ کلرک کی جگہ بحیثیت اسسٹنٹ منیجر "خلیل الرحمن خاں ساکن رامپور بشاہرہ صـــہ روپیہ ماہوار اور ایک جدید کمپوزیٹر بشاہرہ صـــہ روپیہ ماہوار رکھنے کے لئے صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ کی استدعا ہے۔ صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر نے منظوری کی رپورٹ کی ہے۔ اس انتظام سے بجٹ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ صاحب منسٹر بہادر انچارج فائننس ڈپارٹمنٹ نے اتفاق رائے کیا ہے

منیجر مطبع کی آسامی ........ [illegible]
اور اکاؤنٹ کلارک کی جگہ ........ [illegible]

دونوں آسامیاں بجوزی عہدہ کی تھیں۔

اس رقم کے مقابل منیجر مطبع ........ [illegible]
اسسٹنٹ منیجر مطبع اکاؤنٹ کلارک ........ [illegible]
کمپوزیٹر کی جدید تجویز ہے ........ [illegible]

تینوں آسامیوں کی تنخواہ کا مجموعہ [illegible] ہوتا ہے
جس سے بیشی نہیں ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت
حضور پرنور میں پیش ہیں۔ ترقی خواہ صادر ہو کہ بارگاہ
ہمایوں سے حکم منظوری تقرر جدید ایک کمپوزیٹر بہ تنخواہ
[illegible] روپیہ ماہوار شرف نفاذ پائے۔

زیادہ حد ادب۔ دولت جاوید باد

دستخط... صاحب چیف منسٹر بہادر
بعد ... ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

بمقتضائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
بعد اجرائے احکام اصل کاغذات بغرض کارروائی
جناب صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم و پولیس
کی خدمت میں بھیجے جائیں ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

---

بعد نزول از یکم مئی ۱۹۳۳ء و شروع سال
بعد قائمی جدید بورڈ نیو سبیلی

حکم

کاغذات متعلقہ ملاحظہ ہوئے۔ جدید بورڈ نیو سبیلی قائم
ہونے کے بعد شروع سال از یکم مئی ۱۹۳۳ء سے جو
نزول محکمہ اس میں منتقل ہوگا۔ بموجب رپورٹ ۵ فروری ۱۹۳۳ء
سے سابق منصرم نزول تخفیف شدہ کے جائز روپیہ
ماہانہ پر تقرر کی منظوری دی جاتی ہے۔ بجٹ میونسپلٹی
کی مد مشاہرات سے مبلغ ایک سو روپیہ کی گنجائش نکل
آئے گی۔ جس سے منصرم نزول کی تنخواہ ادا ہوسکتی ہے
کاغذات معہ حکم ہذا صاحب چیف منسٹر بہادر کے
پاس مرسل ہوں

دستخط بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

بمقتضائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
۲۲ فروری ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

---

حکم
واقع ۲۲ فروری ۱۹۳۳ء

اثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر
دربارہ صدور حکم منظوری تقرر سابق منصرم
نزول بمشاہرہ [illegible] ماہوار از ۱۵ فروری
باتفاق رائے سروسز سکشن بورڈ متعلق